Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۴ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ ۔ ۶ وفا ۱۳۵۱ ہش ۔ ۶ جولائی ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۵۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ روفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۵ روفا۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔
احباب جماعت سے آپ کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ ۵ روفا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب مدظلہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بہت ناساز ہے۔
احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

میرے والد محترم مولوی قمر الدین صاحب فاضل کو گذشتہ بدھ سے درد گردہ کا وقفہ وقفہ کے بعد دورہ ہوتا رہا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کے علاج سے اب بفضلہ تعالیٰ افاقہ ہے۔ احباب کے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (خواجہ سمیع اللہ قمر انسپکٹر بیت)

اس سال فضل عمر درس القرآن کلاس مورخہ ۱۵ جولائی تا ۲۱ جولائی مقامی طور پر اور ۲۲ جولائی سے ۱۴ اگست تک مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص خدا سے دوستی کرلے خدا اُسے اور اُسکے گھر کو اپنی برکتوں سے بھر دیتا ہے

ایسا شخص غنی اور بے نیاز ہو جاتا ہے وہ لوگوں کی کچھ بھی پرواہ نہیں کرتا

"سچا مومن وہ ہے جو کسی کی پروا نہ کرے۔ خدا تعالیٰ خود ہی سارے بندوبست کر دے گا۔ لوگوں کی تکلیف دہی کی پروا نہیں رکھنی چاہیئے۔ دنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکّی کرتا ہے تو دنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچّا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا۔ تو کیا خدا تعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں۔ خدا تعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیاداروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں۔ دنیاداروں کی دوستی میں تو عذر بھی ہے۔ تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دنیادار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کے تعلقات پکّے ہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے اس کے گھر میں برکت دیتا ہے۔ اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے۔ اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔ ... خدا تعالیٰ کے ساتھ سچّی محبت کرنے والے بھی غنی، بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کی تکذیب کی کچھ پروا نہیں رکھتے۔ جو لوگ خلقت کی پروا کرتے ہیں وہ خلق کو معبود بناتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے بندوں میں ہمدردی بہت ہوتی ہے مگر ساتھ ہی ایک بے نیازی کی صفت بھی لگی ہوئی ہے۔ وہ دنیا کی پرواہ نہیں کرتے۔ آگے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ دنیا جھکی ہوئی اُن کی طرف چلی آتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۸۷، ۱۸۸)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ولادت باسعادت

یہ خبر خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ ۲۹ اور ۳۰ احسان (مطابق ۲۹-۳۰ جون) کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے مکرم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی پوتی اور حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی نواسی ہے۔

ادارہ الفضل اس تقریب پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور انکی بیگم صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ اور محترم مرزا عزیز احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر تمام افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی صالح اور با اقبال زندگی دے اور اسے والدین کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: عبد الحی ایم اے ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶؍ وفا ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے غالب آنے کے ہتھیار

یہ قاعدہ کی بات ہے کہ انسان جب کوئی مہم سر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے مناسب حال انتظامات ضرور کرتا ہے۔ اس کے بغیر وہ مہم سر ہو ہی نہیں سکتی۔ جو لوگ پہاڑوں کی چوٹیاں سر کرتے ہیں وہ پہلے ایسے سامان اور آلات فراہم کرتے ہیں جو پہاڑوں کی چوٹیاں سر کرنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی بادشاہ کوئی علاقہ فتح کر کے اسے زیرنگیں لانا چاہتا ہے تو وہ حسب ضرورت فوج مہیا کر کے اسے تمام ضروری ہتھیاروں اور اسلحہ وغیرہ سے لیس کرتا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کوئی بادشاہ نہ تو فوج تیار کرے اور نہ ہتھیاروں وغیرہ کی فراہمی کا انتظام کرے اور پھر وہ علاقہ پر علاقہ فتح کرتا چلا جائے۔ بہرحال کسی بھی مہم کو سر کرنے کے لئے تیاری ضروری ہوتی ہے۔

جماعت احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہمارے کندھوں پہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی نہایت اہم اور عظیم ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔ اسلام کا غالب آنا اس امر کا متقاضی تھا کہ تمام ادیانِ باطلہ سے جنگ کر کے انہیں اور ان کے ماننے والوں کو مغلوب کیا جائے اور ان کی جگہ اسلام اور اسلام کی طرف منسوب ہونے والے غالب آئیں۔ اس کے بغیر اسلام کا غالب آنا ممکن ہی نہ تھا۔ اس کے لئے ضروری تھا کہ اس جماعت اور اس کے افراد کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسے ہتھیاروں سے مسلح کیا جاتا کہ جن کی مدد سے وہ دنیا بھر کے مذاہب اور ان کے ماننے والوں کو نیچا دکھا کر خود غالب آئیں اور اس طرح اسلام کو کسی ایک علاقہ یا ملک یا براعظم ہی نہیں بلکہ کُل دنیا یعنی رُوئے زمین پہ غالب کر دکھائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اور آپ کی وساطت سے آپ کی جماعت کو ایسے ہتھیاروں سے مسلح کیا کہ جن کا دُنیا کی بڑی سے بڑی طاقت بھی مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ آپ نے اپنے متبعین کو ان ہتھیاروں کی اہمیت اور ان کی افادیت سے بار بار آگاہ فرمایا اور ان پر اچھی طرح واضح کیا کہ اگر تم اسلام کو دنیا پر غالب کرنے کے اہم اور عظیم الشان مقصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو تمہارا یہ فرض ہے کہ تم ہر وقت اور ہر دم ان ہتھیاروں سے مسلح رہو۔ اگر تم نے اپنے آپ کو ان ہتھیاروں سے مسلح نہ کیا اور مسلح رہنے کا اہتمام نہ کیا تو پھر تم اپنے اِس مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے، اِن ہتھیاروں کے سوا دُوسرے ہتھیار نہ تمہارے کسی کام کے ہیں اور نہ تمہیں ان کی ضرورت ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام ان ہتھیاروں کی وضاحت کرتے ہوئے جن سے مسلح ہوئے بغیر ہم اسلام کو دنیا میں غالب کرنے میں کامیاب ہو ہی نہیں سکتے فرماتے ہیں:-

"ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت خدا تعالیٰ کی عظمت کو مدنظر رکھنا اور پانچوں وقت کی نمازوں کو ادا کرنا ہیں۔ نماز دعا کی قبولیت کی کنجی ہے۔ جب نماز پڑھو تو اس میں دُعا کرو اور غفلت نہ کرو اور ہر ایک بدی سے خواہ وہ حقوق الٰہی کے متعلق ہو خواہ حقوق العباد کے متعلق ہو اسے بچو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۰۳)

پس یہ ہیں ہمارے اصل ہتھیار۔ اور ان ہتھیاروں سے مسلح ہونے پر ہی ہمارا دنیا میں غالب آنا موقوف ہے۔ اسلام کو دنیا میں پھیلانے کی تمام دوسری جدوجہد جس میں مالی قربانیاں، مبلغین کی تیاری، ضروری لٹریچر کی فراہمی، مشنوں کا قیام اور پیغام حق کی اشاعت کی خاطر اطراف وجوانب عالم میں انتھک تبلیغی مساعی، ان سب کاموں کی حیثیت غلبۂ اسلام کی عظیم الشان مہم کو سر کرنے کے تعلق میں محض شایانِ شان تیاری کی ہے نہ کہ ان ہتھیاروں کی جن کے ذریعہ ہم غالب آ سکیں۔ ہمارے اصل ہتھیار جن سے مسلح ہونے پر اسلام کا اور اس کے طفیل ہمارا دُنیا پر غالب آنا موقوف ہے وہ تو صرف استغفار، توبہ، خدا تعالیٰ کی عظمت کو مدنظر رکھنا، پورے تعہد کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنا، ہر دم اور ہر وقت دعاؤں میں مصروف رہنا اور کمال مستعدی سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنا ہیں۔ ہم میں سے جو شخص ان اعمال کی بجا آوری میں سستی دکھاتا یا غفلت کا شکار ہوتا ہے وہ دراصل اپنے آپ کو غیر مسلح کر کے غلبۂ اسلام کی اصل اور حقیقی جدوجہد میں شرکت سے خود کو محروم کرتا ہے اور اس مہم کو کمزور کرنے کا مجرم ٹھہرتا ہے۔ اس سے یقیناً دُہرا مواخذہ ہوگا، ایک مواخذہ ان اعمال کی بجا آوری میں غفلت دکھانے کا اور دوسرا مواخذہ غلبۂ اسلام کی مہم میں کمزوری پیدا کرنے کے جرم کا۔

ہمارے غالب آنے کے ان ہتھیاروں کی بنیادی اہمیت کے پیش نظر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک ایسے طریق کی بھی نشاندہی فرمائی ہے کہ جسے اختیار کرنے کے نتیجہ میں ایک احمدی ان نیک اعمال کی بجا آوری سے غافل ہو کر کبھی غیر مسلح ہو ہی نہیں سکتا۔ وہ طریق یہ ہے کہ ہمیں چاہیئے کہ ہم توبہ کو متحرک رکھیں۔ یعنی جونہی شیطان حملہ آور ہو کر ہمیں ورغلانا چاہے ہم فوراً توبہ کی طرف مائل ہوں اور اس طرح غفلت کو اپنے قریب نہ آنے دیں۔ اور شیطان کو ہرگز یہ موقع نہ دیں کہ وہ ہمیں استغفار، نمازوں، دعاؤں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی سے غافل کر کے غیر مسلح کرنے میں کامیاب ہو سکے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام غلبۂ اسلام کے ان انتہائی کارگر ہتھیاروں سے مسلح رہنے کے طریق کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"جس طرح بھاگنے والا شکار جب ذرا سست ہو جاوے تو شکاری کے قابو میں آ جاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کے ذکر سے غفلت کرنے والا شیطان کا شکار ہو جاتا ہے۔ توبہ کو ہمیشہ زندہ رکھو اور کبھی مُردہ نہ ہونے دو کیونکہ جس عضو سے کام لیا جاتا ہے وہی کام دے سکتا ہے اور جس کو بیکار چھوڑ دیا جاوے پھر وہ ہمیشہ کے لئے ناکارہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح توبہ کو بھی متحرک رکھو تاکہ وہ بیکار نہ ہو جاوے۔ اگر تم نے سچی توبہ نہیں کی تو وہ اُس بیج کی طرح ہے جو پتھر پہ بویا جاتا ہے اور اگر وہ سچی توبہ ہے تو وہ اُس بیج کی طرح ہے جو عمدہ زمین میں بویا گیا ہے اور اپنے وقت پہ پھل لاتا ہے۔ آجکل اس توبہ میں بڑی بڑی مشکلات ہیں۔ اب یہاں سے جا کر تم کو بہت کچھ سُننا پڑے گا اور لوگ کیا کیا باتیں بنائیں گے کہ تم نے ایک مجذوم، کافر، دجال وغیرہ کی بیعت کی۔ ایسا کہنے والوں کے سامنے جوش ہرگز مت دکھانا ہم تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبر کے واسطے مامور کئے گئے ہیں۔ اس لئے چاہیئے کہ تم ان کے لئے دُعا کرو کہ خدا تعالیٰ ان کو بھی ہدایت دے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ۳۰۳-۵)

پس ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ، دینی علوم میں مہارت، اللہ تعالیٰ کی عظمت کو مدنظر رکھنا اور پانچوں وقت کی نمازوں کو پورے تعہد اور خشوع وخضوع سے ادا کرنا اور دعائیں کرنا ہیں۔ مختصر یہ کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کماحقہٗ ادائیگی وہ اسلحہ خانہ ہے جس میں وہ تمام ہتھیار موجود ہیں جن سے مسلح ہو کر ہم اسلام کو دنیا میں غالب کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں کیونکہ ہماری جنگ شیطان سے ہے اور شیطان ان ہتھیاروں کے سوا اور کسی ہتھیار سے مغلوب نہیں ہوتا۔ یہی وہ ہتھیار ہیں جن سے مسلح ہو کر حضرت آدم ؑ نے شیطان پہ فتح پائی اور انہی ہتھیاروں سے مسلح ہو کر ہمارے لئے بھی شیطان پہ فتح پانا اور غالب آنا مقدر ہے۔

سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ اور اُنکی بخشش

انسان کا ایک نیک عمل ایسا ہے کہ اگر سمندر کے جھاگ کے برابر بھی اس نے گناہ کئے ہوں تو اُس نیک عمل میں دوام اختیار کرنے کی وجہ سے اُسکے وہ سارے ہی گناہ معاف ہو سکتے ہیں۔

وہ نیک عمل کیا ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ: لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور تینتیس ۳۳ بار اللہ اکبر کہے اور پھر پورا سَو کرنے کے لئے یہ ذکر کرے کہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، وُہی بادشاہ ہے اور مستحق حمد وثناء ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے" تو اُس کے سب گناہ بخش دئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر یعنی بہت زیادہ ہی ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

14

ایبٹ آباد میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں، اشاعت قرآن کریم کا عزم اور ہر احمدی فرد کی ذمہ داری، لطیف خطبہ جمعہ

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے۔ انچارج شعبہ زود نویسی)

ایبٹ آباد۔ یکم وفا ۱۳۵۱ہش (یکم جولائی ۱۹۷۲ء) ـــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

اب تو یہاں ہر دوسرے تیسرے بلکہ بعض دفعہ تو روزانہ ہی بارش ہو جانے سے موسم میں خوشگوار تبدیلی آجاتی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے، موسم سازگار رہے، حضور انور کی طبیعت پر گرمی کی وجہ سے ضعف کا جو اثر ہے وہ جلد زائل ہو جائے اور حضور کی صحت پوری طرح بحال ہو جائے اللّٰھم آمین۔

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں

اس ہفتے بھی مقامی جماعت کے علاوہ باہر سے بھی احباب اپنے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ الودود کی ملاقات کے لئے تشریف لاتے رہے ان میں بعض غیر از جماعت دوست بھی شامل تھے۔ حضور نے انہیں از راہ شفقت انفرادی اور اجتماعی طور پر بھی ملاقات کا موقع عطا فرمایا۔

اشاعت قرآن کا عزم

اجتماعی ملاقاتوں میں بھی حضور کا روئے سخن بالعموم قرآن کریم اور اس کے تراجم کی عالمگیر اشاعت کی طرف رہتا ہے۔ حضور کی یہ دلی خواہش بلکہ شدید تڑپ ہے کہ دنیا کے کونے کونے گاؤں گاؤں اور گھر گھر میں قرآن کریم پہنچا دیا جائے۔ چنانچہ ایک موقع پر حضور نے فرمایا ہم نے یہ تہیہ کر رکھا ہے کہ اگلے پانچ سال میں دس لاکھ کی تعداد میں قرآن کریم با ترجمہ شائع کیا جائے اور دنیا کے ہر بڑے ہوٹل کے ہر کمرے میں اور ہر اس آدمی کے ہاتھ میں پہنچا دیا جائے جو اسے بطیبِ خاطر لینا اور پڑھنا چاہتا ہو۔

گزشتہ چند مہینوں میں حمائل اور پاکٹ سائز میں قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ نیز قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز پر سادہ قرآن کریم کی وسیع پیمانے پر طباعت اور اشاعت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اس وقت تک قرآن کریم کے یہ مختلف نسخے ۴۳ ہزار کی تعداد میں کچھ تو بیرونی ملکوں میں بھجوائے اور کچھ اندرون ملک فروخت یا تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ فرمایا ایک لاکھ کاپی اصل لاگت پر امریکہ میں بھجوائی جائے گی جس کی آمد افریقہ میں خرچ ہوگی۔ اس سے جہاں اسلام کو فروغ ملے گا وہاں حکومت کو زرمبادلہ بھی حاصل ہوگا۔ فرمایا یہ قرآن کریم اصل لاگت یعنی چھ روپے پر فروخت ہو رہے ہیں۔ قرآن کریم جیسی عظیم کتاب اور نئی زمانہ اس قسم کی عمدہ طباعت کے مقابلے میں یہ کوئی قیمت نہیں ہے اس لئے کسی غیر از جماعت دوست کو حتی الوسع قرآن کریم مفت نہیں دینا چاہیئے۔ اگر بعض لوگ مثلاً سینما دیکھنے کے لئے ایک ایک وقت میں ۴۰ ـ ۵۰ روپے خرچ کر سکتے ہیں تو ساری عمر اپنے گھر کو قرآن عظیم کی برکتوں سے معمور رکھنے کے لئے چھ روپے کیوں نہیں خرچ کر سکتے۔

ہر احمدی فرد کی ذمہ داری

حضور نے فرمایا ہر احمدی کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ قرآن کریم کی اس ہمہ گیر اشاعت میں بھرپور حصہ لے تا کہ جہاں دنیا کا ہر گھر اس کی برکتوں سے معمور ہو جائے وہاں دنیا پر یہ بھی ثابت ہو جائے کہ احمدیوں کا قرآن وہی قرآن ہے جو چودہ سو سال پہلے اپنی تمام برکتوں اور عظمتوں کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔

خطبہ جمعہ

۳۰ احسان ۱۳۵۱ہش کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ اپنی رہائش گاہ پر پڑھائی خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ زمر کی بعض آیات خصوصاً

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ
الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا
مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ
مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ
وَقُلُوْبُهُمْ
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

کی روشنی میں قرآن عظیم جو سراپا رحمت و برکت ہے اس سے اثر قبول کرنے کے لئے اپنے اندر خشیت اللہ اور محبتِ ذات الٰہیہ پیدا کرنے کی ضرورت کو تفصیل سے بیان فرمایا۔

جولائی کے وسط میں ربوہ میں منعقد ہونے والی فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا گزشتہ سال کے اعلان کے مطابق اس دفعہ چار ہفتوں میں سے پہلا ہفتہ ہر ضلع کی جماعت یہ کلاس لے گی اور پھر صرف اسی نوجوان کو مرکز میں بھجوائے گی جس نے پہلے ہفتہ کا کورس مکمل کر لیا ہوگا۔

آپ نے ہر احمدی کو عموماً اور اس کلاس میں شامل ہونے والوں کو خصوصاً مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ قرآن کریم تمام برکتوں اور رحمتوں کا سرچشمہ ہے اس کے فیوض سے بہرہ ور ہونے کے لئے ایک تو اس سے ذاتی لگاؤ پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور دوسرے اپنے اندر بنیادی طور پر خشیت اللہ اور محبت الٰہیہ کا پیدا کرنا بھی ضروری ہے فرمایا یہ خشیت اور محبت الٰہی اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کے علم و عرفان پر منحصر اور اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی تذلل اور فروتنی کی متقاضی ہے جب تک انسان کو اللہ تعالیٰ کی عظمت کا احساس نہ ہو اللہ تعالیٰ کی عظمت و جبروت کے تصور سے انسان کے رونگٹے کھڑے نہ ہو جائیں انسان کا سر اللہ تعالیٰ کے حضور سراپا انکسار بن کر جھک نہ جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت اور حقیقی فرمانبرداری کا جوا اپنی گردن میں پہن نہ لے، اس وقت تک قرآن کریم کی تعلیم کا کوئی اثر اس پر مترتب نہیں ہوتا۔

حضور نے فرمایا ہر چیز کی ایک ابتداء اور انتہا ہوتی ہے۔ جس کا درمیانی فاصلہ طے کرنے کے لئے ایک مسلسل حرکت درکار ہے۔ فرمایا ہمارے سب دوست اور خصوصاً وہ بچے جو اس دفعہ تعلیم القرآن میں شامل ہونے والے ہیں اور اپنی عمر اور تربیت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کی ابتداء کر چکے ہیں ان کی حرکت میں کمی واقع نہیں ہونی چاہیئے بلکہ ان کو خشیت اللہ اور محبت الٰہی میں ترقی کرتے چلے جانا چاہیئے تا کہ انہیں اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ پیار حاصل ہو، ان کے وجود میں خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے جلوے ظاہر ہوں اور خدا تعالیٰ کی محبت میں فنا ہو کر انہیں ابدی حیات نصیب ہو۔

حضور کا یہ ایمان افروز خطبہ قریباً نصف گھنٹے تک جاری رہا۔ حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے ایبٹ آباد اور اس کے مضافات کے علاوہ مانسہرہ، راولپنڈی، لائل پور، لاہور، گوجرانوالہ اور پشاور کے کئی دوست بھی تشریف لائے تھے۔

مجلس علم و عرفان

حضور نے نماز کے بعد احباب کو شرف ملاقات بخشا اور پھر خاصی دیر تک ان سے گفتگو بھی فرماتے رہے اثنائے گفتگو میں حضور نے فرمایا مخالفین کی گالیوں پر نہ ہارنے کا سوال ہے اور نہ متاثر ہونے کا کوئی اندیشہ وہ اپنا کام کئے جاتے ہیں اور ہم اپنا کام یعنی تبلیغ اسلام کئے جا رہے ہیں۔ ایک دوست سے دھان اور مکئی میں سے کسی ایک کی کاشت کو ترجیح دینے کے متعلق فرمایا ہر کام کو سوچ کر کرنا چاہیئے۔ قرآن کریم اس نصیحت سے بھرا پڑا ہے کہ ہر کام میں عقل سے کام لو۔ اگر اس علاقے میں دھان کی بجائے مکئی کی پیداوار زیادہ ہے تو اسی کی کاشت پر زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔ پاک بھارت مذاکرات کے ذکر پر فرمایا ہم تو اس نہج سے دیکھتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ اور خدائے رحمٰن و رحیم پر ایمان لاتے، احسان اور مروت کے خوگر اور اخوت کی لڑی میں منسلک ہیں۔ ہمارا واسطہ ان لوگوں سے آ پڑا ہے جو اپنے آباؤ اجداد سے پتھروں کی پرستش کرتے چلے آ رہے ہیں جس سے ان کے دل بھی پتھر بن چکے ہیں۔ اب دیکھتے ہیں اسلام کے ٹھنڈے پانی کا تیز دھارا ان پتھر دل پر اپنے حسین نقوش چھوڑنے میں کس قدر وقت چاہتا ہے۔ فرمایا اب احمدیت کے ذریعہ اسلام نے دنیا میں غالب ہو کر رہنا ہے مگر اس کے لئے احباب جماعت کو

اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ

یعنی فعال اور دور اندیش بننا پڑے گا۔ اگر سارے احمدی اسی روح کے ساتھ (باقی صـ۶)

مولوی عبدالرحمن صاحب آف دانہ ضلع ہزارہ کی وفات

از محترم مولوی محمد عرفان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ہزارہ

مولوی عبدالرحمن صاحب صرف دو دن بیمار رہ کر ۵/۶ کو بروز سوموار اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

آپ کی عمر ۶۵ سال تھی۔ اسی روز آپ کا جنازہ پڑھا گیا اور احمدیہ قبرستان دانہ میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی۔ دانہ۔ مانسہرہ۔ ایبٹ آباد کے احباب نے جنازہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ ہری پور سے بھی دو دوست تشریف لا کر شریک غم ہوئے۔ آپ دیو بند ضلع سہارنپور سے فارغ التحصیل ہو کر بمقام ککمنگ علاقہ بوئی تحصیل ایبٹ آباد اپنے آبائی گاؤں میں منصب خطابت پر فائز ہوئے۔ علمی برتری حاصل ہونے کے باعث جملہ علاقہ بوئی میں آپ کو اونچا مقام حاصل تھا۔ آپ ذاتی طور پر خاص جائیداد کے مالک بھی تھے۔ وہ زمانہ آپ کا بڑا شاندار تھا۔ فطرت میں سعادت مندی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لٹریچر ہاتھ لگ جانے کے باعث آپ کو مطالعہ کا شوق پیدا ہو گیا آپ پر حقیقت کھل گئی اور آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج میں داخل ہو گئے۔ مخالفت کا طوفان بپا ہو گیا۔ اُس علاقہ میں پیر گولڑوی صاحب کا ایک مرید مولوی بھی تھا اس کو موقع مل گیا اور اس نے مخالفت کی آگ کو تیز تر کر دیا ایک شادی کے موقع پر جب کہ علاقہ کے اکثر لوگ جمع تھے۔ اُسی مولوی نے عوام کو مشتعل کر کے مولوی صاحب پر قاتلانہ حملہ کرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر مولوی عبدالرحمان صاحب کو بچا لیا۔ اور اُس موقع پر مولوی صاحب کے ہم جدی لوگوں کو محض قومی غیرت کی بناء پر اُن مخالفین کے مقابلہ پر کھڑا کر دیا حملہ آور ناکام ہونے کے علاوہ مضروب بھی ہوئے اور عدالتی چارہ جوئی میں بھی اُن کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ مخالفت کی آگ اتنی تیز ہو گئی کہ آخر مولوی صاحب کو وطن عزیز سے مجبوراً ہجرت کرنی پڑی آپ اپنی جائیداد کوڑیوں کے مول فروخت کر کے دانہ تحصیل مانسہرہ میں آ کر آباد ہو گئے دانہ میں اس علاقہ کے دو تین کنبے پہلے سے آ کر مقیم ہو چکے تھے۔ جو مولوی صاحب کے لئے بھی مشعل راہ بنے مولوی صاحب قریشی خاندان سے ہیں۔ اُن کے کنبہ کا ایک قریبی رشتہ دار ریٹائرڈ A.O.C بھی ہے۔ مولوی صاحب کو تبلیغ کا جنون تھا۔ بڑے نڈر۔ احمدیت اور وابستگی خلافت میں بڑے مخلص اور غیور تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا خلفائے کرام کے خلاف کوئی ہلکی سی بات بھی سن لیتے تو برداشت نہ کر سکتے تھے۔ آپ بڑے دعا گو تہجد خوان۔ عبادت گزار ہر وقت قرآن خوانی اور درود شریف کے ورد میں مشغول رہتے تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ بھی رہ چکے تھے اور کافی عرصہ سے آنریری مبلغ تھے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت سے والہانہ عشق تھا۔ باوجودیکہ مالی وسائل کوئی نہ تھے آپ صبر و قناعت کی دولت سے مالا مال تھے احمدیت قبول کر لینے کے بعد آپ نے کافی مصائب اور مشکلات کا خوب مقابلہ کیا ۔ آپ زیر لب دعاؤں میں مشغول رہتے ۔ آپ کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ جو میں نے بچشم خود دیکھا بیان کرتا ہوں۔ ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے لئے بستر یا کوئی اور سامان لے کر گھر سے بڑے ربوہ روانہ ہوئے حویلیاں ریلوے سٹیشن پر پہنچے ٹکٹ لیا۔ سامان گاڑی کے ڈبہ میں رکھا۔ خود کسی کام کے سلسلہ میں سٹیشن پر ہی تھے کہ گاڑی روانہ ہو گئی۔ اور سامان چلا گیا۔ کوئی ساتھی واقف کار بھی ساتھ نہ تھا جو سامان کی حفاظت کرتا۔ آپ نے ایک ٹیکسی لی۔ اور بالڈھیر۔ سرائے صالح۔ ہری پور تک ٹرین کے تعاقب میں دوڑے مگر ریل گاڑی کو پکڑ نہ سکے۔ اور بے بس ہو کر تن تنہا ربوہ جا پہنچے۔ اُن کا واقعہ سن کر سب دوستوں کو بڑا صدمہ اور دُکھ ہوا۔ میں نے اُن کو نیا سامان مہیا کرنے کا قصد کر لیا۔ ابھی میں اسی ہمہ میں لگا ہوا تھا کہ کیا دیکھا ایک اجنبی بوڑھا شخص مولوی صاحب کا سامان سارا اٹھائے ان کی تلاش کرتے کرتے ضلع ہزارہ کی قیام گاہ میں داخل ہوا۔ اُس شخص کو خلاف توقع سامان لاتا دیکھ کر سب کی حیرت کی حد نہ رہی۔ کتنا عظیم الشان معجزہ اُن کی دعا کا ہے میں نے اس شخص کی تواضع کی۔ نقدی بطور انعام دیا اور شکریہ کے ساتھ رخصت کیا۔ اُسی شخص کا کہنا تھا کہ اُس کو اُسی ڈبہ میں اتنا پتہ چل گیا تھا کہ سامان والا شخص ربوہ جا رہا تھا۔ نام بھی کسی طرح معلوم ہو گیا تھا پس خدا تعالیٰ نے اُس کو سامان پہنچا دینے کی تحریک کی ایسے ہی انکی بددعا بھی تیر کی طرح نشانہ پر لگتی تھی۔ آخر موت کے وقت تک انہوں نے نمازیں باوضو پڑھیں۔ اور باوجود کمزوری کے تیمم پر اکتفا نہ کیا اور تسبیح و تحمید میں اُن کے لب ہلتے رہے اور اسی حالت میں اپنے مولیٰ سے جا ملے۔ آپ نے ایک بیوہ دو لڑکیاں شادی شدہ اور دو لڑکے نصیر احمد ملازم فوج اور عبدالسلام طالب علم مدرسہ دانہ پیچھے چھوڑے ہیں۔ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگان سلسلہ سے ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی اولاد کو نوازے اور سلسلہ سے وابستہ اور مخلص رہنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن مخلصین کو مسجد احمدیہ زیورک کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۴۳ ۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید	۳۰۰
۴۴ ۔ محترمہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃	۳۰۰
۴۵ ۔ صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب ابن 〃 〃	۵۰۰
۴۶ ۔ مکرم مولوی صالح محمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۵۰۰
۴۷ ۔ مکرم شیخ محمد حسین صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	۵۰۰
۴۸ ۔ مکرم محمد حسین صاحب درزی مرحوم معرفت مکرم ملک محمد اکرم صاحب گوجرانوالہ	۳۰۰
۴۹ ۔ مکرم ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب مرحوم معرفت مکرم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرگودھا	۳۰۰
۵۰ ۔ مکرم چراغ دین صاحب دوالمیال ضلع جہلم	۶۰۰
۵۱ ۔ مکرم کیپٹن ظہور احمد چک ۷/۱۱ ضلع ساہیوال	۵۵۰
۵۲ ۔ مکرم مرزا شرف الدین صاحب اشرف منیجر عزیز جننگ فیکٹری ملتان	۳۰۰

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

قائدین خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

"قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ جائزہ لیں کہ کیا تدریجی لحاظ سے اُن کے بجٹ کی وصولی تسلی بخش ہے اگر نہیں تو فوری طور پر اس طرف توجہ دیں۔ سال ختم ہونے میں چار ماہ سے بھی کم عرصہ رہ گیا ہے۔

مہتمم مال

خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مورخہ ۱۷، ۱۸، ۱۹؍ نبوت/ نومبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا

مجلس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے ۱۷ویں مرکزی سالانہ اجتماع کے لئے ۱۷-۱۸-۱۹؍ نبوت/ نومبر ۱۳۵۱ ہش/ ۱۹۷۲ء۔ بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار، کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔

اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہفتہ تعلیم و تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۲؍ جولائی سے ۸؍ جولائی تک تمام مجالس خدام الاحمدیہ ہفتہ تعلیم و تربیت منائیں۔ تفصیلی پروگرام تمام مجالس کو بذریعہ ڈاک بھجوایا جا چکا ہے تمام قائدین سے گزارش ہے کہ اس تفصیلی پروگرام کی روشنی میں ہفتہ تعلیم و تربیت منائیں اور ہفتہ کے اختتام پر اپنی کارگزاری کی رپورٹ مرکز کو بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام اطفالِ احمدیت کا سالانہ اجتماع مورخہ ۵-۶-۷؍ اخاء ۱۳۵۱ ہش مطابق ۵-۶-۷؍ اکتوبر ۱۹۷۲ء ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ تمام مجالس کم از کم ایک طفل بطور نمائندہ ضرور بھجوائیں۔ زیادہ جتنے چاہیں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ تعمیر ہال

چندہ تعمیر ہال کی رفتار بہت سست ہے۔ قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ و قائدین مقامی اس چندہ کی طرف فوری توجہ فرما دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانِ ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۴-۱۵؍ اپریل کی درمیانی شب کو مکرم برادرم رشید لطیف احمد صاحب دہڑھوی قائد خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچہ کا نام راشد احمد تجویز فرمایا ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے۔ لمبی زندگی سے نوازے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حضرت مصلح موعودؓ کی تقاریر کا مجموعہ

الازہار لذوات الخمار

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ۱۹۶۸ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تمام ان تقاریر کا مجموعہ جو حضورؓ نے وقتاً فوقتاً عورتوں کے جلسوں میں فرمائی تھیں اور جو بیش بہا نصائح پر مشتمل ہیں۔ شائع کیا تھا۔ ابھی تک چند سو نسخے اس مجموعہ کے باقی ہیں قیمت بہت ہی کم ہے۔ یعنی صرف سات روپے۔ جس بہن نے ابھی تک یہ کتاب نہیں خریدی اسے چاہیئے کہ فوراً دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو لکھ کر منگوالے۔ ہر احمدی گھرانہ میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے تاگھر کی خواتین اور بچیاں حضورؓ کے ارشادات کو پڑھیں اور اپنی زندگیاں ان کے مطابق ڈھالیں۔

اسی طرح تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم جو اسی سال شائع ہوئی ہے۔ ابھی بہت سی بہنوں اور لجنات نے نہیں منگوائی۔ ان دو جلدوں میں ابتداء سے ۱۹۵۸ء تک کی احمدی مستورات کی خدمات کا تذکرہ ہے۔ نئی نسل کی بچیوں کے لئے ماں باپ کو یہ کتاب ضرور منگوا کر دینی چاہیئے۔ تاکہ وہ اپنی بزرگوں کی خدمات کا ذکر پڑھیں اور خود بھی ان میں احمدیت کی خاطر خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔ پہلی جلد کی قیمت پندرہ روپے اور دوسری کی بارہ روپے ہے لیکن اکٹھی منگوانے پر صرف پچیس روپے میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔ تمام لجنات کو بھی ان کتب کی فروخت کی کوشش کرنی چاہیئے اور اپنے اجلاس میں ان کتب کو پڑھ کر سنانا چاہیئے۔

دعائے مغفرت

میرے والد محترم مولوی میر ولی خان صاحب آف ہزارہ مورخہ ۶؍ جون ۱۹۷۲ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں

انا للہ و انا الیہ راجعون

احباب جماعت سے ملتجی ہوں کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(اللہ محمد یعقوب صاحب گیسٹ ہاؤس تحریک جدید ربوہ)

(۲)

میرے ماموں زاد بھائی مکرم عبد القدیر صاحب کھوکھر ابن مکرم عبد الرحیم صاحب آف سائپرس جو سائپرس میں مقیم تھے معمولی علالت کے بعد مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت سے نیک اوصاف کے مالک تھے۔ ملنسار اور سلسلہ کے خادم تھے اور پنجوقتہ نماز کے پابند تھے۔ دو سال قبل کاروبار کے سلسلہ میں وہاں گئے۔ پندرہ دن موت و حیات کی کشمکش میں رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ اپنی یادگار چار بچے چھوڑے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک عبد المنان طاہر۔ واقف زندگی)

درخواست دعا

۱۔ میرے بھائی محترم نیاز احمد مرزا صاحب اس وقت ہندوستان میں نظربند ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے ساتھیوں کو اپنی حفاظت میں رکھے اور جلد اپنے عزیزوں سے ملائے آمین۔ (سعید احمد راہ کینٹ)

۲۔ میرے خسر چوہدری محمد اسلم صاحب اسٹیشن ماسٹر پھوالی ضلع سیالکوٹ ایک عرصہ سے مرض میں ماخوذ ہیں۔

احباب جماعت سے مکمل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری شفیق احمد کراچی ۲۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سفیر ترکیہ مقیم برطانیہ سے جناب امام مسجد لندن کی ملاقات

سفیر موصوف کو قرآن مجید کے علاوہ بعض دیگر اسلامی کتب بطور تحفہ دی گئیں

لنڈن ۲۸ جون (بذریعہ تار):-

آج بتاریخ ۲۸ ماہ احسان ۱۳۵۱ ہش مطابق ۲۸ جون ۱۹۷۲ء امام مسجد لندن مکرم بی اے رشیق صاحب نے ہز ایکسی لینسی سفیر ترکیہ مقیم برطانیہ سے ملاقات کر کے انگریزی ترجمہ قرآن مجید کا ایک نسخہ نیز سلسلہ کی بعض کتب انہیں بطور تحفہ دیں۔ اس موقع پر نائب امام مسجد لندن مکرم عطاء المجیب صاحب راشد بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ سفیر موصوف نے یہ تحفہ شکریہ کے ساتھ قبول فرمایا۔

اس ملاقات میں امام صاحب مسجد لندن نے سفیر موصوف کو جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اور بتایا کہ جماعت کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں منظم طریق پر اسلام کا پیغام پھیلانے اور اس طرح لوگوں کو حلقہ بگوشِ اسلام بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔ سفیر موصوف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے متعلق بعض امور دریافت کئے۔ چنانچہ امام صاحب مسجد لندن نے ان کی وضاحت پیش کی۔ یہ ملاقات خاصی دیر جاری رہی سفیر موصوف نے قریب مستقبل میں مسجد لندن میں آنے اور وہاں کچھ وقت گزارنے کا وعدہ فرمایا۔

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

اس چندہ کی تحریک عاجزہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء پر اس غرض سے کی تھی کہ ۱۹۷۲ء تک جب کہ لجنہ اماء اللہ کے قیام پر انشاء اللہ پچاس سال پورے ہوں گے۔ پانچ لاکھ روپے جمع کئے جائیں۔ چوتھا سال گزر رہا ہے اس وقت تک کل وصولی دو لاکھ پچیس ہزار چھ سو سینتیس روپے ہوئی اور ماہ مئی میں صرف ایک ہزار دو سو اٹھتر روپے وصول ہوئی ہے جو قریب نہ ہونے کے برابر ہے۔ لجنہ اماء اللہ کے دفتر کی تعمیر عنقریب شروع کی جانے والی ہے۔ آج سے چند سال قبل ہماری بہنوں نے مسجد کے لئے تھوڑے عرصہ میں پانچ لاکھ سے زائد رقم پیش کر دی تھی۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ صحیح طور پر بہنوں تک یہ تحریک ابھی نہیں پہنچی۔ تمام عہدہ داران لجنات کو چاہیئے کہ یہ تحریک اور اس کی اغراض بہنوں تک پہنچائیں اور ہر بہن کو اس میں شامل کریں تا کوئی بہن اس میں شرکت سے محروم نہ رہ جائے۔ اور جلد سے جلد اس رقم کی وصولی کی پوری کوشش کریں۔ پانچ سو یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہنوں کے نام لجنہ اماء اللہ کے نئے ہال میں کندہ کروائے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ ہر وہ بہن جو اس میں حصہ لے چکی ہے دوسری بہن کو شامل کرنے کی کوشش کرے۔

تربیتی اجتماع انصار اللہ حلقہ ناظم آباد۔ کراچی

مجلس انصار اللہ ناظم آباد کراچی مورخہ ۱۵-۱۶ جولائی کو تربیتی اجتماع منعقد کر رہی ہے۔ اس اجتماع میں مجلس کے مقامی علماء کے علاوہ مرکز کی طرف سے بھی نمائندہ کی شرکت متوقع ہے۔ اس اعتبار سے یہ اجتماع اراکین میں ایک نیا جذبہ اور روحانیت پیدا کرنے میں بہت ممد ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔

اراکین انصار اللہ کراچی اور خاص طور پر زعامت انصار اللہ حلقہ ناظم آباد کراچی کے اراکین سے درخواست ہے کہ وہ اس تربیتی اجتماع میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

سرشمیر روڈ ضلع لائل پور میں انصار اللہ کا کامیاب تربیتی اجتماع

مورخہ ۲۵ جون کو سرشمیر روڈ ضلع لائل پور میں اس علاقہ کی مجالس انصار اللہ کا کامیاب سالانہ تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ اس میں کم و بیش دس مجالس کے انصار شامل ہوئے۔ مرکزی نمائندہ کے طور پر شیخ خورشید احمد صاحب نائب قائد عمومی اور مکرم محمد عثمان صاحب ایم اے شامل ہوئے۔

کارروائی کا آغاز زیر صدارت شیخ خورشید احمد صاحب تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا جس کے بعد عہد دہرایا گیا مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب نائب ناظم ضلع لائل پور نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ نے "اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو نمونہ بنانا چاہتا ہے" کے موضوع پر اور مکرم مولوی محمد عثمان صاحب نے خلافت کی برکات پر اور مکرم چوہدری احمد دین صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع لائل پور نے مجلس کی ضروری تحریکات پر تقاریر فرمائیں۔ آخر میں صدر جلسہ شیخ خورشید احمد صاحب نے تربیت نفوس اور انصار کی ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی۔ اور انصار کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔

اس موقعہ پر مجالس کی کارکردگی کا جائزہ بھی لیا گیا۔ دعا پر یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ مقامی مجلس کی طرف سے باہر سے آنے والے سب انصار کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

اجتماع خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا اور رعایت پردہ مستورات بھی تقاریر سے مستفید ہوئیں۔

چاندی کا نصاب زکوٰۃ

چاندی کا کم از کم نصاب ۵۲ تولہ ۶ ماشہ ہے۔ جس کا چالیسواں حصہ یا اس کی قیمت بطور زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کے پاس پورا ایک سال اسی تولہ چاندی پڑی رہے تو اس پر دو تولہ چاندی یا اس کی قیمت بطور زکوٰۃ واجب ہوگی۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۵ جولائی بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح ایوانِ محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ کم از کم معیار بھرتی:- قد ۵ فٹ ۴ انچ۔ وزن ۱۰۷ پونڈ۔ چھاتی ۳۰-۳۲ انچ عمر ۱۷ سے ۲۵ سال۔ تعلیم کم از کم پانچ جماعت تعلیمی سرٹیفکیٹ مع تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لاویں۔ نیز اپنے کان صاف کروا کے آئیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم حاجی محمد ابراہیم صاحب خلیل گزشتہ ایک سال سے فالج گرنے کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ کمزوری زیادہ ہو چکی ہے۔ جس کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمود احمد۔ ربوہ)

ایبٹ آباد میں حضور ایدہ اللہ کی اہم دینی مصروفیات

(بقیہ صفحہ ۱)

کام کریں تو ہم دنیا میں اسلام کے حق میں ایک حیرت انگیز انقلاب بپا کر سکتے ہیں۔ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پہلے انبیاء علیہم السلام اور ان کی شریعتیں ذِکْرٌ لِقَوْمِهِمْ وَزَمَانِهِمْ کی مصداق تھیں مگر یہ شرف صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو حاصل ہوا ہے کہ آپ کی شریعت یعنی قرآن کریم "ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ" (یوسف: ۱۰۵) ہے۔ قرآن کریم تمام جہانوں کے لئے قیامت تک شرف اور ہدایت کا موجب ہے۔ پس قرآن کریم کے اس شرف اور اسلام کی اس خصوصیت کا یہ ایک اہم تقاضا ہے کہ دنیا میں اس کی تبلیغ و اشاعت میں ہم کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں

ھوالشافی
بے بی ٹانک
"میں دس سال سے بچوں کو دانت نکالنے کے دوران استعمال کروا رہا ہوں۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید پایا ہے۔۔۔ نہ اسہال آتے ہیں نہ آنکھیں دکھتی ہیں عام صحت بھی معمول کے مطابق رہتی ہے دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں۔"
تحریر چوہدری احمد علی صاحب ٹیچر ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ۔
قیمت فی شیشی -/۳ - ½ کورس ۲۵/ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵